لیکن اقبال اگر آج زندہ ہوتے تو وہ دیکھتے کہ جس امت امت مسلمہ کا خواب وہ دیکھتے تھے آج وہ امت ریزہ ریزہ ہو چکی ہے۔ جس امت کے بارے میں انہیں بہت امیدیں تھیں آج وہ امت ٹکڑے ٹکڑے ہو چکی ہے۔

آج امت مسلمہ ذاتی مفادات کی جنگ میں اس قدر مگن ہے کہ اسے غزہ میں سسکتے بچوں کی چیخیں سنائی نہیں دیتی۔ ان بہنوں کی پکار کا عرب دنیا پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ عرب کی عیاشیوں نے انہیں اس قدر مگن کر دیا ہے کہ وہ اپنے فلسطینی بہن بھائیوں کی بربادی دیکھتے ہوئے بھی خاموش تماشائی دکھائی دیتے ہیں۔ جس طرح اقبال کہتے ہیں کہ

خیرہ نہ کر سکا مجھے جلوہ دانش فرنگ
سرمہ ہے میری آنکھ کا خاک مدینہ و نجف